بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات،02جمادی الاول ،1445ھ | 16/11/2023 | نمبر: 1445 AH / 016

فلسطین کے لیے بین الاقوامی مہم اور خواتین کا عالمی یومِ عمل برائے فلسطین تاکہ غزہ کی خواتین اور بچوں کو بچانے اور الاقصیٰ کی پوری سرزمین کو آزاد کرانے کے لیے مسلم افواج کو پکارا جائے

جیسا کہ غزہ پر قاتل صیہونی وجود کی وحشیانہ اور بے رحمی پر مبنی بمباری جاری ہے، اس اجتماعی قتلِ عام کا سب سے زیادہ نشانہ خواتین اور بچے بن رہے ہیں کیونکہ شہید ہونے والوں میں ان کا تناسب 70 فیصد ہے۔ رہائشی عمارتوں، پناہ گاہوں، سکولوں، ہسپتالوں اور گلیوں کوچوں پر کارپٹ بمباری نے غزہ کو خواتین اور بچوں کا قبرستان بنا دیا ہے۔ 7 اکتوبر سے اب تک 4500 سے زیادہ بچے اور 3000 خواتین جاں بحق ہو چکی ہیں۔ قابض مجرم یہودی وجود نے المہدی میٹرنٹی ہسپتال اور النصر اور الرنتیسی چلڈرن ہسپتالوں پر بمباری کی جو بے گھر خواتین اور بچوں کو پناہ دے رہے تھے۔ یہود کے جنگی طیاروں نے اسکولوں پر سفید فاسفورس بم گرا دیئے۔ ہر 10 منٹ میں ایک فلسطینی بچہ مارا جا رہا ہے۔ وحشیانہ محاصرے کے نتیجے میں خواتین کے بے ہوشی کے بغیر سیزرین آپریشن کیے جا رہے ہیں، ڈاکٹرز زخمی بچوں کو بے ہوش کیے بغیر ان کے اعضاء کاٹنے پر مجبور ہیں، اور ہسپتالوں میں آکسیجن اور ایندھن ختم ہونے کی وجہ سے انکیوبیٹرز میں نوزائیدہ بچے مر رہے ہیں۔ اس بربریت کا واضح مقصد الاقصیٰ کی بابرکت سرزمین سے فلسطینیوں کی آنے والی نسلوں کو ختم کرنا اور اس سرزمین سے ان کے وجود کو مکمل طور پر ختم کرنا ہے۔

اکیسویں صدی کی اس نسل کشی اور نکبہ کے خلاف، حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس میں شعبہ خواتین نے عالمی سطح پر حزب التحریر کی خواتین کے ساتھ مل کر ایک بھرپور بین الاقوامی مہم شروع کی ہے جو کہ 26 نومبر کو "فلسطین کے لیے خواتین کا عالمی یومِ عمل" منائے گی۔ اس مہم کا مقصد یہ ہے کہ مسلم سرزمین کی فوجیں غزہ کی خواتین اور بچوں کو بچانے کے لیے فوری حرکت میں آئیں اور فلسطین کی پوری بابرکت سرزمین کو اس ناسور یہودی وجود کے قبضے سے آزاد کرائیں۔ یہ یومِ عمل 5 براعظموں پر محیط ہو گا اور اس میں فلسطین، ترکیا، انڈونیشیا، تیونس، لبنان، ملائیشیا، کینیا، امریکہ، آسٹریلیا، ڈنمارک، نیدرلینڈ، بیلجیم اور برطانیہ میں خواتین کے احتجاج، سیمینار اور دیگر سرگرمیاں شامل ہوں گی۔

غزہ کی مسلمان عورتوں اور بچوں کو دنیا کی ہر حکومت نے اس اجتماعی قتلِ عام کا شکار ہونے کے لیے چھوڑ دیا ہے۔ مغربی حکومتوں کے مؤقف نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ اس نسل کشی میں برابر کے شراکت دار ہیں، اور وہ اپنی استعماری پالیسیوں کی حفاظت اور حمایت کے لیے کھڑے کیے گئے صیہونی وجود کی پشت پناہی سے پیچھے نہیں ہٹیں گے چاہے اس مجرم وجود کے جرائم کسی بھی انتہا پر پہنچ جائیں اور ان کے اپنے ہی بنائے ہوئے بین الاقوامی قوانین کی کتنی ہی خلاف ورزیاں کیوں نہ ہو جائیں۔ دریں اثناء مسلم سرزمین کے حکمران اور حکومتیں اپنی فوجوں کو اپنی بیرکوں میں جکڑ کر خالی خولی بیانات جاری کر رہی ہیں اور فضول اجلاس منعقد کر رہی ہیں جبکہ ان کی امت کا خون بہتا جا رہا ہے۔ انہوں نے مسلمانوں اور ہمارے دین سے خیانت کرتے ہوئے اپنا کیریئر بنایا ہے، اس ظالم قابض وجود کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لائے ہیں اور اربوں ڈالر کے تجارتی سودوں کے ذریعے اُس کے ہاتھ مضبوط کیے ہیں۔

اس عظیم امتِ مسلمہ کی خواتین کے طور پر، ہم مسلم افواج میں اپنے بھائیوں سے اپیل کرتی ہیں کہ وہ مسلمانوں اور ان کے دین کے محافظوں کے طور پر اپنے حقیقی مقصد کے لیے اٹھیں اور القدس کی طرف مارچ کریں تاکہ فلسطین کے مردوں، عورتوں اور بچوں کو اس شَر سے آزاد کرایا جائے کیونکہ اس زندہ ڈراؤنے خواب کو ختم کرنے کے لیے ان کے پاس ہی ہوائی جہاز، ٹینک، گولہ باری اور سپاہی ہیں۔ ہم مسلم افواج کے افسروں سے مطالبہ کرتی ہیں کہ وہ ہماری زمینوں کے درمیان ان مصنوعی استعماری سرحدوں کو ختم کر دیں جو ہم مسلمانوں کو تقسیم کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں اور ہمارے دشمنوں کو ہمیں مسخر کرنے کے قابل بنا دیتی ہیں۔ ہم ان سے مطالبہ کرتی ہیں کہ وہ ان بزدل، غدار حکمرانوں اور حکومتوں کو اکھاڑ پھینکیں جو اس یہودی وجود کے حقیقی محافظوں کے طور پر کام کر رہی ہیں۔ اور ہم ان کو پکارتی ہیں کہ وہ غزہ کی غمزدہ ماؤں، بیواؤں اور یتیم بچوں کی فریاد کا جواب دیں اور ان کے دفاع کے لیے آگے بڑھیں اور حقیقی اسلامی قیادت اور نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت کے قیام کے لیے اپنی نصرت (مادی مدد) دیں جو انہیں مقبوضہ مسلم سرزمین کے ایک ایک انچ اور دنیا بھر کے تمام مظلوم مسلمانوں کو آزاد کرانے کے لیے متحرک کرے گی۔ ہم انہیں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے الفاظ کے ذریعے یاد دہانی کراتی ہیں، **﴿وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا﴾ "اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں اور اُن بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا۔ اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا۔ اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما"**۔(النساء؛4:75)

اس مہم کے متعلق معلومات ان سائٹس سے حاصل کی جاسکتی ہیں:

https://hizb-ut-tahrir.info/en/index.php/hizbuttahrir/25393.html

ٹیلی فون/فیکس: 009611307594 موبائل: 0096171724043
ای میل: ws-cmo@hizb-ut-tahrir.info
حزب التحریر آفیشل ویب سائٹ: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب سائٹ: http://www.hizb-ut-tahrir.info

اور فیس بک:Women’s Section CMO – HT،

مہم کا ٹریلر:https://youtu.be/E4bkN60x8MI

مہم کا ہیش ٹیگ:#ArmiesToAqsa

ڈاکٹر نظرین نواز

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس میں شعبہ خواتین

کی ڈائریکٹر